بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

پاکستان ایک بار پھر اسی قسم کی بین الاقوامی سازشوں کی آماجگاہ بنتا نظر آرہا ہے جس طرح اب سے پیشتر ۱۹۷۱ء میں سقوط مشرقی پاکستان کے وقت بنا تھا۔ بلوچستان کے واقعات کے بعد صوبہ سرحد میں گڑبڑ اور افغان سرحدوں پر فوجوں کی نقل و حرکت کے پس منظر میں ہندوستان کے وزیر جنگ کی دھمکیوں اور فضائیہ کے سربراہ کی بھاگ دوڑ کے ساتھ ہی ساتھ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ برزنیف کی ہندوستان میں آمد اور اندرا برزنیف بیانات و عنوانات سے محب وطن عناصر اس خطرے کو محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے جو اس وقت پاکستان کے سر پر منڈلا رہا ہے۔

لیکن یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ موجودہ حکمران گروہ اس خطرے سے نپٹنے کے لئے نہ صرف قوم کو تیار نہیں کر رہا بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ خود بھی اس سے غافل ہے۔ اس کی واضح دلیل خود وزیر اعظم اور ان کی ٹیم کے وہ بیانات ہیں جن میں سوائے خیر و عافیت کے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا جبکہ دوسری طرف عالمی طاقتیں اسلام کے اس حصار کو مکمل طور پر تباہ و برباد کرنے کے لئے کاملاً اتحاد و یکجہتی کا ثبوت مہیا کر رہی ہیں۔

آج پاکستان بھر میں کوئی خردمند اور صاحب ہوش اس بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں کہ امریکہ، بھارتی روسی گٹھ جوڑ کے مقابلہ میں پاکستان کی بھرپور مدد اور معاونت کے لئے آمادہ و تیار ہے۔ کیونکہ مشرقی پاکستان پر ہندوستانی یلغار کے

وقت امریکہ نے طفل تسلیوں کے علاوہ پاکستان کی نہ صرف کوئی عملی مدد نہیں کی، بلکہ اس کے برعکس مشرقِ وسطیٰ میں وہ اپنے لے پالک اسرائیل کی عملی حمایت و معاونت کے لئے اپنے تمام وسائل و ذرائع کو بروئے کار لے آیا اور ہنوز لا رہا ہے لیکن پاکستان سے وہ اسلحہ کی بات تک کرنے کا روادار نہیں ——— کیا ایسے عالم میں یہ سوچا بھی جا سکتا ہے کہ کسی افتاد میں امریکہ ہماری فوجی اور مؤثر مدد دے گا ——— ؟

رہا چین، تو وہ پورے اخلاص اور ہم سے اپنے گوناگوں تعلقات کے باوصف ہماری غلط اور ناقابلِ اعتماد پالیسیوں کی بنا پر ہمارے لئے اپنے آپ کو شاید ہی اس حد تک ملوّث کرنے پر تیار ہو۔ جس حد تک روس ہماری مخالفت میں، اپنے آپ کو ملوّث کر چکا اور بھارت و افغانستان کو ہمارے مقابلہ میں کھڑا کر چکا ہے۔

اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ بات بھی فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ گذشتہ عرب اسرائیل جنگ میں ہمارے کردار نے ہمیں عرب بھائیوں سے کافی حد تک دُور کر دیا ہے اور ایران کے بارے میں وزیراعظم خود ہی کہہ چکے ہیں کہ وہاں سے ہمیں اسلحہ کی کوئی ضرورت نہیں ——— ایسے حالات میں اگر داخلی طور پر خود قوم بھی اس خطرے کے مقابلے کے لئے تیار نہ ہوگی تو پھر نہ جانے ملک اور اہلِ ملک کا کیا حشر ہوگا ——— !

——— کیا موجودہ حکومت اس خطرہ کی طرف توجہ دینے کے لئے تیار ہے ؟

ہمیں آپ کے تعاون کی اشد ضرورت ہے!

قارئین کرام اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ "ترجمان الحدیث" عرصہ چار پانچ سال سے نشر و اشاعتِ اسلام اور خدمتِ دینِ حق میں بھرپور حصہ لے رہا ہے۔ ہمارے لئے آپ کا تعاون بھی بہت ضروری ہے کہ آپ کم از کم اپنے واجبات بروقت ادا کرتے رہیں ——— اگر آپ کے پرچے پر "آپ کا چندہ ختم ہے" کی مہر لگی ہوئی ہے تو آپ کو چاہیئے کہ پندرہ دن کے اندر رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیں ورنہ آئندہ پرچہ ساٹھ پیسے کا وی۔ پی۔ پی وصول کرنا آپ کا اخلاقی اور دینی فریضہ ہوگا۔ عدم وصولی کی صورت میں آپکے نام پرچہ کی ترسیل بند کر دیجائیگی۔ — مینیجر